سوال

(234) مرحوم کے ورثاء ایک ماں، ایک بیوی، تین بہنیں اور ایک چچا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص بنام شوکت فوت ہوگیا جس نے درج ذیل وارث چھوڑے۔ ایک ماں، ایک بیوی، تین بہنیں اور ایک چچا۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے کفن دفن کا خرچہ نکالا جائے گا، پھر اگر قرض تھا تو اسے ادا کیا جائے۔ پھر اگر جائز وصیت کی ہے تو سارے مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کی جائے۔ اس کے بعد باقی ملکیت منقول خواہ غیر منقول کو ایک روپیہ قرار دے کر وارثوں میں اس طرح تقسیم کی جائے گی۔

وارث : بیوی 3، ماں 2، تینوں بہنیں مشترکہ 8۔

نوٹ :......ایک روپیہ (ساری ملکیت) کے 13 حصے کر کے مذکور نقشہ کے مطابق ملکیت وارثوں میں تقسیم کی جائے گی ایک روپے کے 13 حصے کر کے 3 بیوی کو دیے جائیں اور ماں کو 2 حصے دیے جائیں گے اور تینوں بہنوں کو 8 حصے ملیں گے جو کہ اس میں برابر کی شریک (حصے دار) ہوں گی۔

اللہ تعالی کے فرامین ہیں : وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ ...النساء

وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ...النساء

فَإِن كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ ...الساء

نوٹ :......چچا محروم ہوگا

جدید اعشاری نظام فیصد میں طریقہ تقسیم

کل ملکیت 100

ماں1/6/=15.38   بیوی1/4/=23.08

بہنیں2/3/=61.54چچاعصبہ محروم

ھذاماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر640

محدث فتویٰ